سوال

(245)جس مریض کےلیے روزہ رکھنا مشکل ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک بیمار عورت ہوں، گزشتہ رمضان میں کچھ روزے نہیں رکھ سکی تھی اور بیماری کی وجہ سے ان کی قضا بھی نہیں دے سکی تو اس کا کفارہ کیا ہے؟ اسی طرح اس رمضان کے روزے بھی نہیں رکھ سکوں گی تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس مریض کےلیے روزہ رکھنا مشکل ہو اس کےلیے اجازت ہے کہ روزہ چھوڑ دے اور جب اللہ تعالیٰ اسے شفا دے تو اس کی قضا دے لے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

فَمَن كانَ مِنكُم مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ... ١٨٤ ... سورة البقرة

''جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے۔''

اے خاتون! آپ کےلیے رمضان کے روزے چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں جب تک کہ بیماری باقی ہو کیونکہ مریض اور مسافر کو اللہ تعالیٰ نے روزہ چھوڑ دینے کی اجازت دی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کی عطا کردی رخصتوں کو قبول کر لیا جائے، جس طرح وہ اس کو ناپسند کرتا ہے کہ اس کی معصیت و نافرمانی کے کام کیے جائیں۔ آپ کے ذمہ کفارہ نہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے تو آپ کو ان روزوں کی قضا دینا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفا عطا فرمائے اور ہمارے اور آپ کے گناہوں کو معاف فرما دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 192